الدرس الثّالِثُ :

مُرَکَّب کی اَقسام

(KINDS OF COMPOUND)

- مرکَّبِ مُفید (جملہ) — مرکبِ تام
- مُرکب غیر مُفید (کلام)
  - مُرَکَّبِ اِضَافِی
  - مرکبِ توصیفی

1۔ مُرَکَّبِ مُفید یا تَام: (ACOMPLETECOMPOUND)

وہ مرکب یا جملہ کہ جس سے مکمل علم یا مکمل فائدہ حاصل ہو جائے حبر یا طلب حاصل ہو اُسے مُرکبِ مفید یا مرکبِ تام کہتے ہیں جیسے

اِهْدِنَاالصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ (اے مولیٰ ہمیں سیدھا رستہ عطا فرما)۔ اَللّٰهُ اَحَدٌ (اللہ ایک ہے)۔

مُحَمَّدٌرَّسُولُ اللّٰهِ (حضرت محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں)۔ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا ۔ (اللہ تعالیٰ نے مثال بیان فرمائی)

2۔ مُرَکَّبِ غیرِ مُفید یا نَاقِص : (ANINCOMPLETECOMPOUND)

وہ مرکب یا کلام جس سے کوئی مکمل بات معلوم نہ ہو بلکہ نامکمل معلومات ملیں اس لیے اسے مرکب غیر مفید اور مرکب ناقص بھی کہتے ہیں مثلاً

لَيْلَةُ الْقَدْرِ (قدر کی رات) ۔ ذِكْرٌمُّبَارَكٌ (مبارک ذکر) ۔ كِتَابُ اللّٰهِ (اللہ کی کتاب) ۔ رَسُولُ اللّٰهِ (اللہ کے رسول)۔

3۔ مرکَّبِ نَاقِص کی اَقسام : (KINDSOFINCOMPLETECOMPOUND)

مُرکَّبِ ناقص یا غیر مفید کی کئی اقسام ہیں مثلاً مرکبِ اِضافی ، مرکبِ توصیفی ، مرکبِ بنائی جیسے اَحَدَ عَشَرَ جسے مرکبِ تعدادی بھی کہتے ہیں، مرکبِ مَنع صَرف (بَعْلَبَک حَضَرمَوت) اور مرکبِ صوتی (سیبویہ۔ راھویہ) وغیرہ مگر ہم یہاں صرف مشہور و کثیر الاستعمال دو لیں گے :

4۔ مُرَکَّبِ اِضَافِی : (APOSSESSIVECOMPOUND)

مرکبِ اضاقی وہ مرکب ہوتا ہے س کا پہلا جُذ مُصَاف اور دوسرا مُصاف اِلَیہ ہو اور ترجمہ کرتے وقت درمیان میں ، کا، کے یا کی آئے جیسے رَبُّ الْعَالَمِيْنَ (عالمین کا رب) ، اِلیٰ یومِ الْقِيَامَةِ (قیامت کے دن کی طرف) ، مَلِكِ النَّاسِ (تمام انسانوں کا مالک)

5۔ مضاف اور مضاف اِلَیہ کے اَحکام : (INSTRUCTIONSABOUTPROSSESSEDANDPROSSESSOR)

1 ۔ وہ اسم جسکی نسبت یا اضفافت کسی دوسرے لفظ کی طرف کی جائے اُسے مضاف کہتے ہیں۔ جیسے رسول کی نسبت اللہ کی طرف ہے۔

2 ۔ وہ لفظ جسکی کی طرف مضاف کی نسبت کی جائے اور جو مضاف کے بعد میں آئے اُسے مضاف اِلَیہ کہتے ہیں۔

3 ۔ مضاف پر کبھی الف لام یا تنوین نہیں آتی۔

4 ۔ مضاف کا اعراب عامل کے مطابق ہوتا ہے اور مضاف اِلَیہ ہمیشہ مجرور رہتا ہے جیسے فِي كِتَابِ اللّٰهِ (اللہ کی کتاب میں)

اس مثال میں حرفِ جر آیا ہے لہذا مضاف مجرور ہے اور اللہ مضاف اِلیہ ہے اور مضاف اِلیہ ہمیشہ مجرور ہوتا ہے۔

5 ۔مضاف ہمیشہ اِسم ہوتا ہے لیکن مضاف اِلیہ جملہ بھی ہوسکتا ہے جیسے:

قَالَ اللّٰهُ هٰذَا يوم ُ يَنفَعُ الصَّادِقِينَ صِدْ قُهُمْ (119:5) (اللہ نے فرمایا یہ ہے وہ دن جب سچوں کو ان کا سچ فائدہ دے گا)

6 ۔مضاف ایک ہوتا ہے لیکن مضاف اِلیہ ایک سے زیادہ ہوسکتا ہے جیسے

لِلّٰهِ مُلْكُالسَّمٰوٰتِ وَالْاَرضِ وَمَا فِيهِنَّ (120:5) (اللہ ہی کیلئے ہے سلطنت آسمانوں کی، زمین کی اور جو کچھ اُن میں ہے سب کی)۔

6۔مُرَکَّبِ توصیفی: (ANADJECTIVALCOMPOUND)

وہ مرکب جس کا پہلا جُز موصوف اور دوسرا اُس کی صفت بن رہا ہو جیسے: قُرآنٌ مَجِيدٌ ۔ اَلصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ ۔ عَذَابٌ اَلِيمٌ ۔

يَتَّبِعُونَ الرَّسُولَ النَّبِيَّ الْاُمِّيَّ (157:7) (جو لوگ اتباع کریں گے اس رسول بے پڑھیں ہوئے غیب کی خبریں دینے والے کی)

7۔مَوصُوفٌ اور صِفَتٌ کے احکام: (INSTRUCTIONSABOUTQUALIFIEDNOUNANDADJECTIVE)

1 ۔وہ لفظ جو کسی اسم کی حالت کو بیان کرے اُسے صفت کہتے ہیں جسے اَلِيم صفت ہے عَذَاب کی جس کا معنیٰ دردناک عزاب ہے۔

2 ۔جس اسم کی حالت یا صفت بیان کی جائے اسے موصوف کہتے ہیں

3 ۔موصوف اور صفت دونوں مُذَکّر ومؤنث ہونے، واحد وتثنیہ وجمع ہونے ۔معرفہ ونکرہ ہونے اور اعراب میں برابر ہوتے ہیں۔ جسے۔

عَبْدٌ مُؤمِنٌ . اَلْاُمَّةُالْمُسْلِمَةُ . مُسْلِمَاتٌ عَابِدَاتٌ. الموئمِنُوْنَ الصَّالِحُوْنَ.

4 ۔موصوف کا اعراب عامل کے مطابق اور صفت کا اعراب موصوف کے اعراب کے مطابق اور اس کے تابع ہوتا ہے۔

مثلاً بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ۔ بِ۔ حَرفِ جر ۔ اسم مضاف ۔ اللہ مضاف الیہ اور موصوف بھی بن رہا ہے اس لئے مجرور ہے آگے الرَّحْمٰن اور الرَّحِیم اللہ کی دو صفتیں آئی ہیں اس لئے وہ بھی مجرور ہے۔

5 ۔موصوف ہمیشہ ایک جبکہ صفات ایک سے زیادہ بھی ہوتیں ہیں جیسے هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ (24:59)

6 ۔موصوف ہمیشہ اسم جبکہ صفت جملہ بھی ہوتی ہے جیسے كَيْفَ يَهْدِى اللّٰهُ قَوْمًا كَفَرُ وابَعْدَ ايمَانِهِمْ (86:3)

کیونکہ ہدایت چاہے اللہ تعالیٰ ایسی قوم کی جو ایمان لانے کے بعد پھر کافر ہو گئے۔

مشق نمبر EXERCISENO. 1

سورۃ النّاس سے مضاف اور مضاف الیہ کی پہچان کریں۔

مشق نمبر EXERCISENO. 2

سورۃ اَلْقَارِعَۃِ سے موصوف اور صفت کی شناخت کریں۔

مشق نمبر EXERCISENO.3

قرآن حکیم سے مرکب اضافی اور مرکب توصیفی کی پانچ پانچ مثالیں تلاش کر کے اپنی کاپی میں لکھیں اور ساتھ احکام بھی بتائیں۔